شیعی زہد والقا میں علم کا مقام

تحریر میں شیعی رسوم اور عقائد کا جائزہ لیا گیا ہے۔ بالخصوص ''علم'' کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر نگار نشاندہی کرتا ہے کہ اسے محرم کی تقریبات اور ملبوسوں میں یزید کے خلاف حضرت امام حسینؓ کے علم بغاوت کی علامت طور پر نمایاں کیا جاتا ہے۔

Diane D' Souza, "In the Presence of the Martyrs: The "Alam" in Popular Shi'i Piety", *The Muslim World*, LXXXVIII:1 (January 1998), pp.67-80

مغربی زندگی میں پیغمبر اسلام کا تذکرہ

اصلاح کلیسا اور ابتدائی جدید مذہبی تحریروں میں یہ بات اکثر کہی گئی کہ اسلام شیطانی قوت کا مظہر ہے اور یہ کہ پیغمبر اسلام (نعوذباللہ) شیطان کے آلہ کار بلکہ رد مسیح ہیں۔ اسلام اور پیغمبر اسلام کی یہ تصویر کشی قرون وسطیٰ کے مواد سے حاصل کی گئی ہے۔ اس میں گیارہویں سے پندرہویں صدی کے عرصے میں لاطینی، فرانسیسی اور انگریزی میں حیات پیغمبر اسلام کے بارے میں کتابیں شامل ہیں۔ ان میں محمد (ﷺ) کو ایک ایسے دھوکہ باز جادوگر کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جو جھوٹے معجزوں کے ذریعے اپنے پیروکاروں کو کنٹرول کرتے تھے اور یہ کہ دجال کی طرح محمد (ﷺ) فصیح و بلیغ، دولت مند اور مسیح ہونے کے دعویدار تھے۔ حیات طیبہ کے بارے میں یہ متنوع تحریریں واضح کرتی ہیں کہ مختلف معاشروں میں، جہاں یہ کتابیں شائع ہوئیں، اسلام کے تصور میں بھی کتنی رنگارنگی تھی۔ ان کتابوں سے یہ بھی انکشاف ہوتا ہے کہ قرونِ وسطیٰ کے مغربی عیسائی اپنے اردگرد کی دنیا کے ساتھ تعلق کے حوالے سے اپنے آپ کو کیا خیال کرتے تھے۔

Suzanne Conklin Akbari, "The Rhetoric of Antichrist in Western Lives of Muhammad", *Islam and Christion Muslim Relations*, 8:3 (1997), pp. 297-307